بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

زیرِ نظر شمارے میں ایک نہایت قیمتی مضمون "علامہ اقبال اور ہم" کے عنوان سے شامل ہے۔ آج سے لگ بھگ ۲۱ سال قبل ۳/ مئی ۷۴ء کو محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے ایچی سن کالج لاہور میں علامہ اقبال مرحوم کی یاد میں منعقد ہونے والے ایک جلسے سے خطاب کیا تھا۔ یہ خطاب چونکہ نہایت جامع اور فکر انگیز تھا للذا احباب کی طرف سے تقاضا ہوا کہ اسے کتابی صورت دی جائے۔ چنانچہ بعد میں خود محترم ڈاکٹر صاحب نے اسے مرتب کر کے "علامہ اقبال اور ہم" کے عنوان سے مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام ایک کتابچے کی صورت میں شائع کیا۔

محترم ڈاکٹر صاحب کے نزدیک علامہ محض مصورِ پاکستان ہی نہیں قافلۂ ملی کے ایک عظیم حدی خواں بھی تھے، تاہم علامہ اقبال مرحوم سے محترم ڈاکٹر صاحب کی دلچسپی کی اصل وجہ، جیسا کہ اکثر احباب کے علم میں ہے، ان کا فکرِ قرآنی ہے۔ قرآن حکیم اور اس کی تعلیمات کی جانب لوگوں کو متوجہ کرنا اور قرآن کے انقلابی فکر کی اشاعت کے ذریعے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی راہ ہموار کرنا یقیناً اقبال کے پیشِ نظر تھا، اسی حقیقت کا نہایت شدت کے ساتھ انکشاف محترم ڈاکٹر صاحب پر بھی ہوا، چنانچہ وہ اس معاملے میں اقبال کو بجا طور پر اپنا پیش رو قرار دیتے ہیں، اور یہی اقبال کے ساتھ ان کی دلچسپی کا اصل سبب ہے۔ مذکورہ بالا مضمون کے ذریعے ان تمام امور کی وضاحت نہایت عمدگی اور جامعیت کے ساتھ ہو جاتی ہے۔

"علامہ اقبال اور ہم" کا پہلا ایڈیشن اپریل ۱۹۷۷ء میں شائع ہوا تھا۔ جنوری ۸۵ء تک اس کے چار ایڈیشن طبع ہو چکے تھے، لیکن پھر ایک عرصے تک یہ کتابچہ آؤٹ آف پرنٹ رہا۔ اب اسے عنقریب بہتر حسن ظاہری کے ساتھ اور بعض اہم مضامین کے اضافے کے ساتھ باقاعدہ کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ جن مضامین کو اضافی طور پر اس

(باقی صفحہ ۶۳ پر)